۲۰/۱/۱۴۳۱ھ
۲۸

۹۲/۳۳۶

راشد العقور صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ فاروقیہ کراچی دار الافتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس بارے میں ایک شخص ہے جس کے دو بڑے بھائی عالم ہیں اور دو بھائی مدرسہ میں پڑھتے ہیں اور وہ بندہ خود بھی مدرسہ میں پڑھتا ہے ابھی اس بندے کے فراغت کے بعد جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ ہے مگر اس کے گھر والے اجازت نہیں دیتے اور وہ اجازت کے بغیر جہاد کیلئے چلا جائے تو اس کے بارے میں ، بندہ گھر والوں کا بات مانے یا نہیں

ضیاء الرحمٰن آغا ، درجہ ثانیہ (ن)
متعلم جامعہ فاروقیہ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

جہاد فی سبیل اللہ میں شرکت کیلیے والدین سے اجازت لینا ضروری ہے، حتی کہ فقہاء کرام نے لکھا ہے کہ اگر والدین میں سے ایک اجازت دے دے اور دوسرا نہ دے تو بھی اس کے حق کے مقدم ہونے کی وجہ سے جہاد کیلئے جانا جائز نہیں ہے، یہ تفصیل اس وقت ہے جب جہاد فرض کفایہ ہو جہاد کے فرض عین ہونے کی صورت میں نہ تو والدین کا روکنا درست ہے اور نہ ہی اولاد کا رکنا ۔

وإذا أراد أن يخرج للجهاد وله أب أو أم فلا ينبغي له أن يخرج إلا بإذنه إلا من النفير العام، وإن كان له أبوان وأذن له أحدهما في الخروج ولم يأذن له الآخر فليس له أن يخرج لحق الآخر

Scanned by CamScanner

إذا كرها الوالدان أو أحدهما الخروج لا يباح له الخروج سواء كان يخاف عليهما الضيعة بأن كانا معسرين وكانت نفقتهما عليه أو لا يخاف عليهما الضيعة وهذا الذي ذكرنا إذا كان أبواه مسلمين.

(الفتاوى العالمكيرية، كتاب السير، الباب الأول، ٢/١٨٩، رشيدية)

لا يخرج إلى الجهاد إلا بإذن الوالدين فإن أذن له أحدهما ولم يأذن له الآخر فلا ينبغي له أن يخرج وهما في سعة من أن يمنعاه إذا دخل عليهما مشقة لأن مراعاة حقهما فرض عين والجهاد فرض كفاية، فكان مراعاة فرض أولى.

(البحر الرائق: كتاب السير، ٥/١٢٢، دار الكتب العلمية)

(الدر مع الرد: كتاب الجهاد، مطلب طاعة الوالدين ... الخ ٦/١٩٩، دار المعرفة)

(بذل المجهود: كتاب الجهاد، باب في الرجل يغزو ..... الخ، ٣/٢٠٤، مكتبة الشيخ)

(شرح النووي على مسلم: كتاب البر والصلة، ٢/٣١٣، سعيد)

(فتح الباري: كتاب الجهاد، رقم الحديث ٣٠٠٤، ٦/١٧٣، قديمي)

(عمدة القاري: كتاب الجهاد، رقم الحديث ٣٠٠٤، ١٤/٣٤٢، دار الكتب العلمية) فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه:

محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

٢٦/١/٣١ھ

الجواب صحيح

محمد يوسف أفغاني

٢٧/١/٣١ھ

الجواب صحيح

[signature]

٢٧/١/١٤٣١ھ

[stamp: جامعة فاروقية ... دار الإفتاء ... شاه فيصل كالوني نمبر ٤ كراتشي ٢٥ باكستان]

Scanned by CamScanner